Sixth Session of the India-Norway Joint Commission Meeting

October 13, 2020

ہندوستان ناروے کے مشترکہ کمیشن میٹنگ کا چھٹا اجلاس

13 اکتوبر، 2020

1- ہندوستان- ناروے کے مشترکہ کمیشن کا چھٹا اجلاس 13 اکتوبر، 2020 کو ایک ورچوئل پلیٹ فارم کے ذریعے منعقد کیا گیا۔ ناروے کے وفد کی سربراہی ناروے کی وزیر خارجہ عزت مآب محترمہ این ایرکسن سوریڈ، اور بھارتی وفد کی سربراہی ہندوستان کے وزیر خارجہ عالی جناب ڈاکٹر ایس جیشنکر نے کی۔

2- دونوں وزراء نے دوطرفہ تعلقات کے پورے پہلوؤں کا جائزہ لیا اور نمایاں پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ وزیر اعظم ایرنا سولبرگ کے جنوری 2019 میں نئی دہلی کے دورے نے ہندوستان اور ناروے کے مابین جامع شراکت داری کے لئے ایک خاکہ تیار کیا ہے۔

3- اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ کووڈ-19 وبائی بیماری کے آنے سے پوری دنیا کے لوگوں کو بڑے چیلینجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسی صورت میں وزراء نے وبائی مرض کا مقابلہ کرنے میں قریبی تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں وزراء نے عالمی سطح پر COVAX کے قیام اور ٹیکوں تک منصفانہ عالمی رسائی کو یقینی بنانے کے لئے کام کرنے کا خیرمقدم کیا۔ دونوں فریقین نے زچگی اور بچوں کی صحت سے متعلق باہمی تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔

4- وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کووڈ -19 بحران سے بحالی زیادہ پائیدار معیشتوں کی تعمیر کا موقع فراہم کرتی ہے۔

5- دونوں فریقین نے تجارت اور سرمایہ کاری (ڈی ٹی آئی) کے حوالے سے بات چیت پر اطمینان کا اظہار کیا، جس کی وجہ سے کاروباری تعاون اور ہندوستان کے پرچم بردار پروگراموں میں ناروے کی کمپنیوں کی شرکت کو فروغ ملا۔ نئی دہلی میں جنوری 2020 میں منعقدہ ڈی ٹی آئی کے پہلے اجلاس میں دیگر شعبوں کے علاوہ سمندری، ماہی گیری، سیاحت، مہارت کی ترقی، مائکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) اور قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں تعاون کی نشاندہی کی گئی۔

6۔ دونوں فریقین نے تجارتی اور معاشی تعلقات میں غیر مستعمل امکانات کو حاصل کرنے کے لئے باہمی تجارت کو وسعت دینے کے اپنے عزم کی تصدیق کی۔ دونوں وزراء نے ہندوستان اور ای ایف ٹی اے تجارتی مذاکرات کے جلد اختتام کی امید ظاہر کی۔

7۔ دونوں فریقین نے اوشین ڈائیلاگ میں نمایاں پیشرفت اور ہندوستان اور ناروے، بالخصوص ماہی گیری، آبی زراعت اور سمندری استعمال، جہازوں کی تعمیر، جہاز کی ریسائکلنگ اور گرین پورٹس کے لئے گرین ٹیکنالوجیز جیسے شعبوں میں صلاحیتوں کو ہم آہنگ کرنے کے لئے بلیو اکانومی پر ٹاسک فورس کے ذریعہ پائیدار ترقی کے لئے کئے گئے اہم پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دونوں فریقین نے سمندری آلودگی، مربوط سمندری انتظام اور تحقیق، اور سمندری مقامی منصوبہ بندی کے شعبوں میں کی جانے والی مربوط کارروائی پر زور دیا۔ وزراء نے پائیدار ترقی اور ملازمتوں کے مواقع پیدا کرتے ہوئے سمندروں کے تحفظ میں مدد کے لئے بلیو معیشت پر تعاون کے امکان پر زور دیا۔

8۔ دونوں فریقین نے سمندری، میرین، ہائیڈرو کاربن، ماحولیات، سائنس اور ٹکنالوجی، اور اعلی تعلیم پر مشترکہ ورکنگ گروپس (جے ڈبلیو جی) کے تحت کی جانے والی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ دونوں وزراء نے دونوں ممالک کے مابین تعاون کو خاص طور پر پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصولیابی کے لئے، موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے اور گرین معیشت کی طرف پیشرفت کے لئے راستہ ہموار کرنے کے لئے مشترکہ ورکنگ گروپس (جے ڈبلیو جی)کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

9۔ دونوں وزراء نے عالمی امن وسلامتی کو برقرار رکھنے میں اقوام متحدہ کے مرکزی کردار پر زور دیا۔ اب جبکہ ہندوستان اور ناروے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے آنے والے دنوں کے لئے منتخب ممبران ہیں، اس لئے دونوں فریقین اقوام متحدہ کی 2021-22 کی ممبرشپ کے دوران سلامتی کونسل کے امور پر اعلی عہدیداروں کی سطح پر باقاعدہ مشاورت کرنے پر اتفاق کیا۔

10۔ دونوں فریقین نے علاقائی، کثیر الجہتی اور عالمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

11۔ دونوں فریقین نے باہمی سہولت کے حساب سے متعین تاریخ پر اوسلو میں مشترکہ کمیشن اجلاس کا اگلا دور منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔

نئی دہلی

13 اکتوبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.